



سوال

(606) سجدہ سوکس وقت اور کیوں کر کرتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بارہادفہ مختلف مکاتب فکر کی مساجد میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ہر مسلک کے ائمہ کرام، سجدہ سو، مختلف انداز سے ادا فرماتے ہیں۔ براہ کرم، سجدہ سو، کس وقت اور کیوں کر کیا جانا ہے؟ اس میں کیا پڑھا جانا اور اسلام کس وقت پھیرتے ہیں؟ (محمد صدیق طارق، راولپنڈی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ سو احادیث میں جس طرح وارد ہے، ویسے ہی کرنا چاہیے۔ پس اگر ایک شخص بھول کر دو یا تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیتا ہے تو اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عمران رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق نماز مکمل کر کے سلام کے بعد سجدہ سو کرنا چاہیے۔ اگر وہ دو رکعت پڑھ کر اٹھ کھڑا ہوا اور بیٹھا نہیں تو اسے نماز مکمل کر لینے کے بعد ابن میخند کی حدیث کی رو سے سلام سے پہلے سجدہ کرنا چاہیے۔

اور اگر اسے شک ہو کہ آیا اس نے تین رکعات پڑھیں ہیں یا چار؟ تو اسے یقین پر اعتماد کرتے ہوئے ابو سعید اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی حدیث کی رو سے سلام سے قبل سجدہ کرنا ہوگا اور اگر اسے شک واقع ہو مگر اسے یہ بالکل علم نہیں ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں ادا کی ہیں تو وہ ظن غالب پر بنا کرتے ہوئے نماز پوری کرے اور حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے مطابق سلام کے بعد سجدہ سو کرے۔ اس طرح سب احادیث پر عمل ہو جائے گا۔

مذکورہ صورتوں کے علاوہ اگر کوئی اور صورت پیش آجاتی ہے تو وہ مذکورہ صورتوں میں سے جس صورت کے قریب ہوگی، اس کا حکم اس صورت کا حکم ہوگا۔ صحیح ابن حبان: ۱۹۵۰

۱۹۶/۱

علامہ شوکانی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے، مگر ابن حبان اور ان کے قول میں فرق یہ ہے کہ انھوں نے نئی پیش آمدہ صورت میں، ہر دو طرح درست ہے، کو اختیار کیا ہے، یعنی اس صورت میں سجدہ سو سلام سے پہلے ہی بعد میں، ہر طرح اختیار ہے۔ واضح رہے کہ اس مسئلہ میں اختلاف فضیلت کی حد تک ہے۔ یعنی سجدہ سو سلام سے قبل افضل ہے یا سلام کے بعد۔ رہا جواز تو اس میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں۔ ملاحظہ ہو: نیل الاوطار: ۱۱۲/۳، بحوالہ القول المقبول، ص: ۵۱۱۔

واضح ہو کہ سجدہ سو سلام سے قبل یا بعد کرنے کا ذکر تو آپ احادیث میں ملاحظہ فرما چکے، البتہ صرف ایک ہی طرف سلام پھیر کر سجدہ سو کرنا سنت سے ثابت نہیں۔ اور سجدہ سو میں تسبیح وہی ہے جو عام حالات میں پڑھی جاتی ہے۔



فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الصلوة: صفحة: 529

محدث فتوى